U0003

ما شاء الله لا قوة الا بالله



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد بندہ گنہگار راجی برحمت ایزد غفار خادم آستانۂ عالیۂ قدوۃ العارفین جناب حضرت مولانا شہباز محمد نوانہ قدس سرہ محمد مشرف عالم بن جناب حضرت سیدنا مرشدنا مولانا محمد عابد عرف شاہ نوری نور اللہ مرقدہ وقدس اسرارہ متوطن شہر بھاگلپور محلہ ملا چک خدمت مین جمیع مسلمانونکے عرض کرتا ہی کہ بعد تالیف مجمع الآداب اس فقیر سراپا تقصیر کے دل مین یہ خواہش و تمنا تھی کہ کوئی رسالہ فضائل و آداب قرآن مین حدیث فقہ و قرات وغیرہ کی کتابون سے جمع کرے لیکن بوجہ انواع تردداتِ افکار دنیاوی اسقدر فرصت و مہلت نہ ملتی تھی کہ اسکی طرف توجہ کرتا آخرکار بسبب مزید اشتیاق قلبی کاروبار دنیاوی پر اس امر مستحب کو جسکا انجام علم و لیاقت سے اس ناچیز کے باہر و خارج تھا مقدم کرکے مستعینا باللہ [illegible] ماہ جمادی الاولی ۱۳[illegible] ہجری کو حدیث و فقہ و قرات صحیح کی عربی و فارسی و اردو کتابون سے [illegible] جمع و تحسین [illegible] چند فضائل و آداب [illegible] قرآن مجید کے بزبان اردو جمع کرنا شروع کیا الحمد للہ توفیق رب العالمین [illegible] برکت

روح پاک جناب سید المرسلین و بامداد بزرگان دین بتاریخ ۱۵ رجب سنہ مذکور بالصدر کو تحریر رسالہ ہٰذا نے انجام و اختتام پایا اور نام اسکا آداب القرآن رکھا اب امید ناظرین رسالہ ہٰذا سے یہ ہے کہ جو لوگ اس رسالے کو ملاحظہ فرماکر نفع اوٹھاوین اس فقیر عاصی کو بجای خیر یاد فرماوین اور اگر کسی جگہ کچھ عیب یا غلطی پاوین تو اوسکی اصلاح مین کوشش کرین اور اس رسالے کو اوپر پانچ فصلونکے مرتب کیا

فصل پہلی فضائل قرآن اور آداب اوسکے بیان مین

ای مسلمانو جانو اور آگاہ ہو کہ قرآن شریف کا پڑھنا باعث مغفرت گناہ و موجب برکات و باعث درجات کا ہر دنیا و آخرت مین روایت ہی عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ یعنی بہتر تمہارے وہ شخص ہے کہ سیکھا قرآن اور سکھایا اوسکو نقل کی بخاری نے مشکوۃ المصابیح اور بھی حدیث مین آیا ہے افضل العبادۃ قراءۃ القرآن یعنی افضل سب عبادتون مین تلاوت قرآن ہی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقرؤا القرآن فانہ یاتی یوم القیامۃ شفیعا لاصحابہ یعنی پڑھو قرآن شریف کو پس تحقیق وہ آویگا دن قیامت کے شفاعت کرنے والا واسطے پڑھنے والون اپنے کے نقل کی مسلم نے

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے ایک حرف کلام اللہ کا پس واسطے اوسکے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے نہین کہتا مین کہ سارا الم ایک حرف ولیکن الف ایک حرف ہی اور لام ایک حرف ہی اور میم ایک حرف یعنی الم کہنے مین تیس نیکیان لکھی گئین نقل کی ترمذی نے ایسی ہی لکھا ہی ظفر جلیل شرح حصن حصین مین اور مظاہر الحق شرح مشکوۃ المصابیح مین لکھا ہی کہ جس نے قرآن پڑھا اور عمل کیا اوسپر اوسکا درجہ بلند کرتا ہی اللہ تعالی دنیا و آخرت مین اور تلاوت قرآن کی افضل عبادت کی ہی خصوصاً جبکہ نماز مین ہو فضیلت اور ثواب ایسا ہی کہ تحریر مین نہین آسکتا عوض ہر حرف کے دس نیکیان لکھی جاتی ہین اور نماز مین پچیس اور پڑھنا قرآن کا نزدیک کرتا ہی خدا سے اور روشن کرتا ہی دلون کو پس مسلمانونکو چاہیے کہ عادت کرین قرآن پڑھنے کی اور اس سے ہرگز غافل نہ رہین اس لیے کہ پڑھنا

قرآن کا موجب صلاح و فلاح دارین ہے اور قرآن شریف کے پڑھنے والے کو چاہیے دل لگا کے پڑھے اور ایسا سمجھے کہ گویا خداے تعالیٰ کی حضور مین حاضر ہے اور خدا اوسکو اوس سے کلام فرماتا ہے اور تعظیم اور ادب کرنا قرآن کا واجب ہے اور چومنا اور آنکھوں سے لگانا مصحف شریف کا مستحب ہے جب کوئی مسلمان ارادہ پڑھنے کا کلام مجید کے کرے تو پہلے چاہیے کہ وضو کرکے اچھا کپڑا پہنے اور [illegible] مین خوشبو ملے اور منہ کو [illegible] خوشبو کرے اس لیے کہ مخرج حروف کا ہے اور قبلہ رخ بیٹھے اور بلا طہارت قرآن کو ہاتھ نہ لگائے اس لیے کہ فرمایا اللہ جل شانہ نے [illegible] اور بستان ابو اللیث مین ہے [illegible] لا تمس القرآن الا [illegible] قرآن شریف کو [illegible] یا کسی دوسری چیز پر رکھنا [illegible] اور وقت پڑھنے کے پہلے [illegible] فرمایا اللہ تعالیٰ نے فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم [illegible] اعوذ باللہ السمیع العلیم [illegible]

قاضی خان مین لکھا ہے [illegible] تعوذ [illegible] ہر سورے کی ابتدا مین تعوذ کی حاجت نہین پڑھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھے اور حرفونکو ادا کرے وقف اور وصل کا لحاظ رکھے اس لیے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ورتل القرآن ترتیلا تفسیر مین اس آیت کی تفسیر حسینی مین لکھا ہے کہ حضرت مرتضیٰ علی رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے کہ مراد ساتھ ترتیل کے حفظ وقوف اور ادای حروف ہے اور جب تک [illegible] کا دل لگے تلاوت کرے اور جب دل گھبراوے تو اوس وقت نہ پڑھے

اسلیے کہ روایت ہے جندب بن عبداللہ سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن جب
تک [illegible] خواہش کریں یا دل [illegible] جاے اُٹھ جاؤ جس وقت کہ حاصل ہو ملال اور دلونکا
[illegible] کھڑے ہو اوس سے یعنی پڑھنا موقوف کرو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے
[illegible] چاہیئے کہ خوش الحانی سے جہانتک ممکن ہے پڑھے [illegible] مگر اس بات کا
لحاظ رہے کہ راگ رنگنی [illegible] قرآن
[illegible] مستحب [illegible]
راگنی کی [illegible] اور [illegible]
النبوت میں لکھا ہے کہ صحیح حدیث [illegible]
فرمایا زینوا القرآن باصواتکم [illegible]
اور فرمایا لیس منا من لم یتغن بالقرآن [illegible] نے
قرآن کو خوش آوازی کے ساتھ نہ پڑھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
[illegible] قرآن کا بہ خوش آوازی [illegible] قرآن
دیکھکر پڑھنا بہتر ہے اگرچہ حافظ ہو اسلیے کہ روایت ہے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ
سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین عبادت سے میری امت کی قرآن
پڑھنا نظر سے دیکھکر ہو اسلیے کہ اس میں دو عبادتیں جمع ہوتی ہیں ایک نظر کرنا مصحف
میں دوسرے پڑھنا قرآن کا رسالہ فضائل القرآن میں لکھا ہے کہ حضرت
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس گھر میں قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے
رہنے والے وسعت پاتے ہیں یعنی باعتبار آدمیوں کے آبادی کے یا باعتبار عیال کے
یا دولتمند ہوتے ہیں اور گھر میں خیر و برکت بہت ہوتی ہے اور حاضر ہوتے ہیں اوس گھر میں
فرشتے اور نکل جاتے ہیں شیاطین اور جس گھر میں نہیں پڑھا جاتا قرآن مجید

اوسکے رہنے والون پر تنگی رہتی ہی اور خیر و برکت گھٹ جاتی ہی اور فرشتے نکل جاتے
ہین اور شیاطین اوسمین آبستے ہین اور روایت کی خالد بن بشیر نے حسین بن علی
سے جو شخص سنے کچھ قرآن مجید سے درحالیکہ وہ ارادہ کرتا ہی اجر و ثواب کا لکھی جاتی
ہر اونکے لیے ہر حرف پر نیکی اور حضرت ابوہریرہ سے روایت ہی کہ جس نے سنی
[illegible] آیت قرآن مجید کی لکھی جاتی ہین اوسکے لیے دس نیکیان پس جب یہ بڑا ثواب سننے
[illegible] اجر مین شریک ہوتا ہی بشرطیکہ قصد اوسکا ریا اور [illegible]
غایة الاوطار [illegible] اور ابراہیم شاہی مین لکھا ہی کہ جب قاری
[illegible] چپ رہے اور اذان سنے اور امام ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ
[illegible] مین دو بار ختم کیا تھا اوس نے قرآن کا حق
ادا کیا غایة الاوطار و فتاوای [illegible] ہی کہ قاری قیام کرے گر باپ یا
[illegible] عالم کیواسطے اور فتاوای عالمگیری و غایة الاوطار و ابراہیم شاہی
[illegible] پاک [illegible] کروہ چیز [illegible] کر قرآن
[illegible] لیکن پڑھنے کے وقت اپنے دونون پانون سمیٹ لے
اور فتاوای عالمگیری مین لکھا ہی کہ مجلسون مین بطمع دنیا قرآن پڑھنا مکروہ
ہی [illegible] لوگ اپنے کامون مین مشغول ہون اوسکے نزدیک بھی قرآن زور سے
[illegible] غایة الاوطار مین ہی کہ قرآن خوان پر سلام کرنا نچاہیے اور قاری کو
سلام کا جواب دینا [illegible] دونون درست ہی قول صحیح مین اور مصحف پر کوئی چیز
نرکھے اور مصحف کو [illegible] سے بڑھا کر رہے تاکہ وہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور کتب تفسیر و فقہ اور مکہ معظمہ کی طرف پاؤن پھیلانا نوم یا غیر نوم مین
مکروہ ہی اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام قرآن مین آئے تو درود پڑھے [illegible]
کیواسطے قرآن پڑھنا مکروہ ہی اور سراجیہ مین ہی کہ پڑھنا قرآن کا نزدیک قبرون کے مکروہ ہی نزدیک

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک [illegible] مکروہ نہین ہی اسی پر فتوے ہی
[illegible] علماؤن نے اختلاف کیا ہی [illegible] کہ قرآن پڑھنے سے میت کو نفع پہونچتا ہی
یا نہین مختار یہ ہی کہ نفع میت کو پہونچتا ہی اور تخفیف عذاب کی اوس سے ہوتی ہی ایسا ہی
لکھا ہی ابراہیم شاہی مین اور قرآن کا پڑھنا قبرستان مین بلند آواز سے مکروہ ہی
اور آہستہ پڑھنا مکروہ نہین ہی ایسا ہی لکھا ہی غایۃ الاوطار مین عالمگیری سے
اور رسالہ البیان الجزیل للترتیل مین لکھا ہی کہ ایسے وقت مین کہ بھوکا ہو یا جاے ضرور
اور پیشاب کی حاجت ہو قرآن نہ پڑھے اور مسلمان کو چاہیے کہ عادت مقرر کرے کہ
کسیقدر کلام اللہ روز پڑھ لیا کرے امام نووی نے رسالہ البیان فی آداب حملۃ القرآن
مین بزرگان سلف کی عادتین مقدار تلاوت مین نقل کی ہین جانب کثرت مین ایک
بزرگ کی عادت نقل کی ہی کہ ہر روز آٹھ ختم کیا کرتے تھے چار دن مین اور چار رات مین اور
ایک ختم روز کی زمانہ صحابہ و تابعین مین بہت بزرگونکی عادت تھی کہ رات کو تہجد مین قرآن مجید
ختم کیا کرتے تھے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حال مین لکھا ہی کہ ہر رات مین ایک کلام اللہ
ختم کیا کرتے تھے اور ہر رمضان مین ۶۱ کلام اللہ ختم کرتے تھے تیس رات اور تیس دن مین
اور ایک امام مسجد کے ساتھ تراویح مین اور سات دنمین بے شمار بزرگونکی عادت تھی اور
ایک سیپارہ روز بھی بہت لوگونکی اور آدھے سیپارہ سے کم کسی کی عادت امام نووی نے
نقل نہین کی سات دنمین ختم کرنے کا ایک طریقہ منزل فمی بشوق کا ہی یعنی پہلی منزل سورۂ
فاتحہ سے شروع ہوتی ہی اور دوسری سورۂ مائدہ سے اور تیسری سورۂ یونس سے اور چوتھی
سورۂ بنی اسرائیل سے اور پانچوین سورۂ شعرا سے اور چھٹی سورۂ والصافات سے اور ساتوین
سورۂ ق سے حرف سرنام ہر سورت سے لفظ فمی بشوق حاصل ہوا ہی مسلمان آدمی کو
چاہیے کہ جسقدر بہ اطمینان مداومت کر سکے اختیار کرے جس عمل پر مداومت ہو اگرچہ
تھوڑا ہو خداے تعالی کو بہت پسند ہوتا ہی چنانچہ حدیث صحیح مین وارد ہی اور حافظ کو چاہیے

کہ ... قرآن مجید تلاوت کرنا ... [illegible] ... تابعین اور بزرگان سلف کی

علیہم السلام کی عادت تھی کہ تہجد میں بھی قرآن مجید پڑھا کرتے تھے ... [illegible] ... اول قرآن

مین لکھا ہی کہ احیا مین وارد ہوا کہ بعض عارفین تیس تیس برس کے عرصے مین قرآن مجید

تمام نہ کیا اور اکثر عادت شریف جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اصحاب کبار کی

ہر روز تخمیناً چار سیپارے پڑھنے کی تھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شب جمعہ کو قرآن مجید

شروع فرماتے اور پنجشنبے کو ختم فرماتے شاید اسی لیے فمی بشوق کی ہمین سے نکالی ہین آور

سنا ہی کہ جو شخص ختم کرتا ہی قرآن مجید رات کو تو صبح تک ملائکہ اوسکے لیے استغفار چاہتے ہین

اور اگر فجر کو ختم کرے تو شام تک استغفار چاہتے ہین اور بعض نے ختم احزاب اسطرح لکھا ہی کہ

روز جمعہ کو اول قرآن مجید سے اخیر سورۂ مائدہ تک اور ہفتے کے دن انعام سے توبہ تک

اور اتوار کو یونس سے آخر مریم تک اور پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک اور منگل کو عنکبوت سے

آخر صٓ تک اور بدھ کو زمر سے آخر رحمٰن تک اور جمعرات کو واقعہ سے آخر تک مین ختم کو

بھی واسطے حاجت روائی کے علمانے مجرب لکھا ہی رموز القرآن مین لکھا ہی کہ ہر چند سلف نے

مدت ختم قرآن شریف مین اختلاف کیا ہی مگر حق یہ ہی کہ چالیس روز سے زیادہ اور تین دن سے کم مین ختم کرنا مکروہ

جدول منازل فمی بشوق

ف را سورۂ فاتحہ منزل اول سورۂ فاتحہ سے روز جمعہ آخر سورۂ نسا تک	م سورۂ مائدہ منزل دوم سورۂ مائدہ سے بروز شنبہ آخر سورۂ براءۃ تک	ی سورۂ یونس منزل سوم سورۂ یونس سے بروز یکشنبہ آخر سورۂ نحل تک	ب بنی اسرائیل منزل چہارم سورۂ بنی اسرائیل سے بروز دوشنبہ آخر سورۂ فرقان تک	ش سورۂ شعرا منزل پنجم سورۂ شعرا سے بروز سہ شنبہ آخر سورۂ یٰسین تک	و سورۂ والصافات منزل ششم سورۂ والصافات سے بروز چہارشنبہ آخر سورۂ حجرات تک	ق سورۂ قاف منزل ہفتم سورۂ قاف سے بروز پنجشنبہ آخر قرآن شریف تک

اور فتاوای عالمگیریہ مین لکھا ہی کہ مستحب ہی واسطے قاری کے یہ کہ جمع کرے اہل و عیال کو اپنے

وقت ختم قرآن مجید کے اور دعا کرے اونکے لیے غایۃ الاوطار مین لکھا ہی کہ بہترین اوقات قرآن

کیواسطے ماہ مبارک رمضان ہی اور آخر کنز الدقائق مین ہی کہ حافظ قرآن کو لائق یہ ہی کہ

ہر چالیس دن مین ایکبار قرآن مجید کو ختم کرے اور رسالہ فضائل القرآن مین لکھا ہو
کہ یزید بن حبیب سے روایت ہو کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے یاد کیا قرآن مجید تخفیف
کیجا ئیگی اوسکے ماں باپ پر عذاب کی اگرچہ ہون وہ دونون کافر نقل کیا یہ فقیہ ابو اللیث
نے اور ایک حدیث شریف مین وارد ہوا کہ حافظ قرآن مجید کا اوٹھانے والا نشان اسلام کا ہی
اور بھی وارد ہوا کہ جو شخص قرآن مجید کے حفظ مین مشغول ہوا اور درمیان مین مرجاوے
تو اوسکو قبر مین باقی قرآن مجید فرشتہ یاد کراتا ہی اور ولید بن عبد اللہ سے روایت ہو کہ
فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیے گئے گناہ مجھپر پس دیکھا مینے اونمین بڑھ کر
اس گناہ سے کہ قرآن مجید کا حافظ ہو کر پڑھنا چھوڑدے اور طلق بن حبیب سے روایت ہو
کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا اوسکو بعوض سے کے
محو کیا جاتا ہو درجہ اوسکا ہر آیت کے مقابلے مین اور آئیگا قرآن مجید دن قیامت کے اوسکا
دشمن عاذ اللہ منہا اور ضحاک نے فرمایا کہ جسنے سیکھا قرآن مجید پھر بھول گیا مگر وہ شخص آئیگا
دن قیامت کے اور اس گناہ عظیم کی مصیبت مین سخت گرفتار ہوگا بعد پڑھی آپ نے یہ آیت
وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ الخ اور فرمایا کونسی مصیبت اس سے بڑھ کے ہو کہ قرآن مجید یاد
کرکے بھول جاوے ان حدیثون کو روایت کیا فقیہ ابو اللیث نے اور سعد بن عبادہ سے روایت ہو
کہ کہا فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین کوئی شخص کہ پڑھے قرآن مجید پھر بھول جاوے
اوسکو مگر کہ ملاقات کرے گا وہ حق تعالی سے دن قیامت کے کٹا ہوا ہاتھ نقل کی یہ
ابو داود و دارمی نے اور سنن ابو داود مین مروی ہو کہ جو شخص قرآن مجید
یاد کرکے بھول جائیگا حق تعالی اوسکو قیامت کے دن خیر و برکت سے خالی اوٹھائیگا

فصل دوسری وقف اور وصل کے بیان مین

ای مسلمانو جانو اور آگاہ ہو کہ قرآن پڑھنے والے کو وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا ضرور
ہو اس لیے کہ اکثر مقام مین وقف کی جگہ وصل کرنے سے خوف کفر کا ہوتا ہو۔

رموز القرآن و قواعد القرآن وغیرہ قراءت کی کتابون مین لکھا ہی کہ دائرہ اور نقطہ علامت
آیت کی ہی یعنی کوئی نرا دائرہ لکھتا ہی جیسے یہ ○ اور کوئی نرا نقطہ جیسے یہ • اور دائرہ کے پیٹ
مین نقطہ جیسے یہ ⊙ حکم اسکا یہ ہی کہ ساتھ ان نشانیون کے اگر کوئی اور نشانی ہو جیسے طہ
مانند اس مثال کے ۃ ۃ تو جو اوس نشانی کا اقتضا ہو کرنا چاہیے اور اگر کوئی نشانی یا نمبر
صرف آیت ہو تو ٹھہرنا چاہیے اور رموزات وقف بقول شیخ سجاوندی رحمۃ اللہ علیہ کے چھ ہین
(م ط ج ز ص لا) م علامت وقف لازم کی ہی یہان ٹھہرنا لازم ہی اور نہ ٹھہرنا برا ہی بلکہ خوف
کفر کا ہی (ط) علامت مطلق کی ہی اس جگہ وقف کرنا بہت اچھا ہی اور وصل بہتر نہین ہی (ج)
علامت جائز اس جگہ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونون برابر ہی لیکن ٹھہرنا بہت بہتر ہی (ز) علامت وقف مجوز اس جگہ
وقف اور وصل دونون بہتر ہی لیکن وصل بہت بہتر ہی (ص) علامت مرخص کی ہی یہان رخصت ہی
اگر اس جگہ دم بیقراری سے ٹوٹا جاتا ہو تو وقف جائز ہی ورنہ وصل بہرحال اولی ہی (لا) علامت
لا وقف علیہ کی ہی یعنی نہین ہی وقف اس جگہ جس جگہ فقط لا لکھا ہو وہان ملا کر پڑھنا بہت
بہتر ہی اور ٹھہرنا بہت برا اگر بیقراری سے سانس ٹوٹ جاوے تو پھر اوسے ملا کر پڑھے اور جو
آیت پر لا لکھا ہو اس طرح ۃ اسکو آیت لا کہتے ہین تو قاریون کے نزدیک بہتر یہی ہی کہ وقف نکرے
لیکن فقہا اور محدثین کے نزدیک اگر وقف کیا کرے تو کچھ مضایقہ نہین اور جس جگہ پر فقط لا ہو
وہان بھی ٹھہرنا نہ چاہیے مگر وقف اضطراری جائز ہی اور متاخرین نے بعض علامتین اور زیادہ
کی ہین کہ وہ سات ہین (ق سکتہ قف قلا صل صلی ک) (ق) علامت قیل علیہ وقف
کی ہی یعنی بعض نے کہا ہی کہ یہان وقف اچھا ہی اس جگہ دلیل وقف کی ضعیف ہی یہان وصل بہت
اچھا ہی اور وقف کم اچھا (س) علامت سکتے کی ہی اور کبھی لفظ سکتہ بھی لکھ دیتے ہین سکتہ ہوتے
کہتے ہین کہ تھوڑا ٹھہر جاوے کہ سانس نہ ٹوٹنے (قف) معنی اسکے وقف کر یعنی ٹھہر جا اس جگہ وقف کرنا
درست ہی اور اگر نکرین تو کچھ مضایقہ نہین (قلا) علامت قیل لا وقف علیہ کی ہی یعنی بعض نے کہا ہی
کہ اس جگہ وقف نہین ہی یہان وقف بہ نسبت وصل کے اچھا ہی (صل) علامت قد یوصل کی ہی یہان

وصل بہتر ہو وقف سے (صلی) علامت الوصل اولی کی ہو اس جگہ وصل اولی ہو (ق) قیل
لہٗ الوقف کی ہو اسکے یہ معنی ہین کہ یہان بھی وقف جایز ہی اور سوای اسکے اور بھی رموز
اوقاف کے بیان کیے جاتے ہین وہ یہ ہین (سو) علامت السماع الوقف یعنی اس جگہ وقف سماعی ہی
(لاسو) علامت السماع عدم الوقف یعنی اس جگہ عدم وقف سماعی ہی یہان وقف کرنا کچھ
ضرور نہین اور اگر کرین بھی تو کچھ نقصان نہین سو اسکے کہ یہ وقف یا عدم وقف سماعی ہین نہ
قیاسی (وقفہ) مراد ہی سکتہ طویل سے یعنی یہان سکتے کے نسبت زیادہ ٹھہرے مگر سانس نہ توڑے
اسی سبب سے قراء نے کہا ہی کہ وقفہ قریب بوقف ہی اور سکتہ قریب بوصل ہی (مع معانقہ) یہ علامت [illegible]
معانقے کی ہی یہ رمز دو جگہ لکھی جاتی ہی جسکے پڑھنے کا یہ طریقہ ہی کہ ایک جگہ پر ٹھہرین دوسری جگہ
ملا دین نہ دونو جگہ ٹھہرین نہ دونو جگہ ملا دین مثال اسکی جیسے ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ
فِيهِ ۛ هُدًى اگر لاریب پر وقف کرین تو فیہ کو ھدی سے ملا کر پڑھین اور جو فیہ پر
وقف کرین تو لاریب کو فیہ سے ملا کر پڑھین نہ دونو جگہ وقف کرین نہ دونو جگہ وصل کرین
اسمین فساد معنی ہی (قلی) مخفف الوقف اولی یہ رمز معانقے کی دونو وقفون مین سے ایک وقف پر
لکھی جاتی ہی یعنی جس وقف پر کہ یہ رمز لکھی ہو وہان پر ٹھہرنا بہت بہتر ہی بہ نسبت دوسرے وقف کے
جیسے لاریب ۛ صلے فیہ ۛ قلے فیہ پر وقف کرنا بہت بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ لاریب پر وقف
کرین اور بھی چند علامتین لکھدیتے ہین وہ یہ ہین (ہ ع عب خب تب لب) ان علامتون کو
وقف سے کچھ علاقہ نہین بلکہ (ہ) علامت ہی پانچ آیتو کی جو باتفاق کوفیین اور بصریین کے ہون
یا فقط نزدیک کوفیین کے اور بصریین (ی) اسی طرح کی دس آیتو کی علامت ہی اور کبھی اسکی جگہ
لکھدیتے ہین (عب) علامت ہی اس بات کی کہ یہان دس آیتین ہوچکین ہین موافق شمار بصریین کے
(ع) عشرہ کا ہی اور (ب) بصریین کی اور (خب) علامت ہی اس بات کی کہ موافق شمار بصریین کے
پانچ آیتین ہوچکین (خ) خمسے کی ہی اور (ب) بصریین کی اور (تب) علامت ہی اس بات کی
کہ یہان آیت ہی نزدیک بصریین کے (ت) آیت کی ہی اور (ب) بصریین کی اور (لب) علامت ہی

لیس بآیة عند البصریین کا یعنی بیان بصریین کے نزدیک آیت نہین ہو (ل) لیس کا ہی
اور (ب) بصریین کی آیہ سوای انکے چند علامتین اور بھی رموز القرآن مین لکھی ہین وہ یہ ہین
یت تل غا تاک ان علامتونکو بھی وقف اور وصل سے کچھ علاقہ نہین فقط شمار آیات کے
لیے لکھدیتے ہین قواعد القرآن مین لکھا ہی کہ بعض مصحفون مین صورت ی و ع لکھتے ہین
(ی) کو بیچ اصل کے اور (ع) کو بشیتر حاشیہ مین اور کبھی اصل عبارت مین قرآن کے لکھتے ہین
(ی) سے مراد دس آیتہ ہین اس لیے کہ بحساب جمل عدد یا کے دس ہین جیسے ہا کے پانچ ہین یعنی جس جگہ کہ یہ
علامت ہو وہان سر عین کہ اوپر ذکر کیا گیا نہین ہوگا اور (ع) سے مراد رکوع ہی سر سخن قصون
کے آخر مین ہوتا ہی اسکا نام رکوع اسلیے رکھا کہ نماز مین بوقت قرات اولی و انسب ہی کہ
ان مواضع مین رکوع مین جاوے دوسرے علمانے کہا ہی کہ اگر کوئی چاہے کہ قرآن تراویح مین ختم
کرے بطریق سنت کے تیس رات مین تو چاہیے کہ رکوع سے رکوع تک ہر رکعت مین پڑھے یہ
موافق آتا ہی تیس رات رمضان مین یعنی ایک ختم ہوتا ہی ایسا ہی سنا گیا ہی استاد سے اور نقل ہی
کہ امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ نے تیس رات رمضان مین ختم اسی طریق سے کیا ہی واللہ اعلم
جو رموز کہ مشہور ہین اور اکثر مصاحف مین پائے جاتے ہین وہ اسیقدر ہین جنکا بیان اوپر گذرا اور
چند وقف اور بھی ہین جنکو واسطے کوئی رمز مقرر نہین وہ یہ ہین وقف النبي صلی اللہ علیہ وسلم
اس جگہ وقف کرنا باتباع رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم موجب حصول اجر جمیل وحصول سعادت عظیمہ

اور یہ وقف قرآن مجید مین بقول اکثر چودہ جگہ ہے اور بقول بعض ستائیس جگہ وقف غفران ہر جگہ وقف کرنا بہت اچھا ہے بلکہ امید بخشایش ہے وقف کلام مجید مین دس جگہ ہے وقف منزل اور اسکو وقف جبرئیل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ جب جبرئیل نے قرآن مجید کو حضور مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھا ان ان مواضع مین وقف کیا ہے بسبب اسکے کہ وحی منقطع ہو چکا ان مواضع مین وقف بہت اچھا ہے اور موجب ثواب عظیم ہے یہ وقف قرآن شریف مین بارہ جگہ ہے اور جس جگہ دو یا چند رموز زیر و بالا لکھے ہون وہان عمل دونون پر درست ہے خواہ اوپر والی رمز پر عمل کرین خواہ رمز زیرین پر مگر نزدیک اکثر قراء کے رمز بالا ترجیح رکھتی ہے رمز زیرین پر

نظم وقوف قرآن نقل از رسالۂ مرغوب القاری

در بیان وقف قرآن حافظا گویم کنون　　بشنو از من تا ترا در وقف باشد رہنمون

در کلام اللہ چو یابی میم را اے نیکرو　　بگذر از وصلہ گر کنی رشتی بیم کفر است اندرو

طا مرخی را چو بینی کن تو وقف اندران　　لا بآیت گر مرکب بنگری بگذر ازان

ہم بآیت گر مرکب میم یا وقفہ بود　　یا اگر قف یا صلی یا جیم یا غیرہ بود

پس دران ہنگام آیت میشود تابع ورا　　تا تو این نکتہ ما در شنو گویم ترا

سنیش میدان کہ آن آیت بحکمش میشود　　در لزوم وقف یا در غیر او ای معتمد

گر نباشد ہیچ شی یا وے مرکب آن زمان　　مستقل وقفی بخوانی بے تامل اندران

گر بیابی جیم جائز باشد ت وردی دو چیز　　وقف و وصلت لیک اول بہتر است ای عزیز

تا اگر یابی بدانش ای برادر عکس جیم　　پس دران وصلت بود از وقف اولی ای کریم

صلے را ہرگاہ بینی قاریا بگذر ازو　　در ضرورت ہم روا باشد ترا وقف اندرو

قاف را قد قیل دانی زانکہ بعضی قاریان　　یقفون الوقف ایضاً عندہ کل المکان

لیک دوری وصل بہتر عاقلا دائم تراست　　گر کنی تو وقف در وی پس ترا آنہم رواست

ضد قاف است قلا ہم مثل طا وقفہ بود　　ما ز وقف وصلت ہر یک زین نشان بیکتہ بود

وقف اگر مکتوب یابی ایستی دائم در رو	در وصلی مرقوم یابی وصل خوانی اندر رو
لا فقط گر زینت وقفی مکن هرگز در ان	بلکہ لازم وصل باشد گفتمت ای مهربان
گر کنی تو وقف در وی پس اعادہ آن زمان	کن بوصلت از سر کلمہ کہ لا باشد در ان
کاف و سین کذلک آمدہ در ہر مکان	آنچہ قبلش وقف باشد ہمچنان آنجا بدان
ضاد را وقف ضروری قاریان کردند نام	یاد داری اینہمہ او قاف را در دل مدام

ف

فصل تیسری بیان مین اون الفاظون کے جنکے زیر و زبر پیش غلط پڑھنے سے کفر ہوتا ہو یا فساد زینت القاری مین لکھا ہی کہ تمام کلام اللہ مین ستّرہ مقام ایسے ہین کہ زبر کی جگہ پر اگر پیش یا زیر پڑھے اور پیش کی جگہ پر زیر یا زبر پڑھے اور زیر کی جگہ پر پیش یا زبر پڑھے تو کافر ہووے نعوذ باللہ من ذلک اور اوس پڑھنے والے کے کفر مین تمام علما کا اتفاق ہی تفصیل اون مقامون کی یہ ہی **پہلا** مقام سورۂ فاتحہ مین اگر اَنْعَمْتَ کی تا پر پیش پڑھے تو کافر ہووے **دوسرا** پارہ الٓمّٓ سورۂ بقر کے پندرہوین رکوع مین اگر وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ کی با پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے **تیسرا** پارہ سیقول سورۂ بقر کے سترہوین رکوع مین اگر وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ کی دال ثانی کو پیش کی جگہ زبر پڑھے تو کافر ہووے **چوتھا** تِلْكَ الرُّسُلُ سورۂ بقر کے تیسرے رکوع مین اگر وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ کے عین پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے **پانچوان** پارہ چھٹا سورۂ نسا کے دوسرے رکوع مین اگر رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ کی ذال پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے **چھٹا** پارہ دسوان سورۂ توبہ کے ساتوین رکوع مین اگر اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلُهٗ کی لام کو کسرہ پڑھے تو کافر ہووے **ساتوان** پارہ پندرہوان سورۂ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع مین اگر وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ کی ذال پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے **آٹھوان** پارہ سولہوان سورۂ طٰہٰ کے سولہوین رکوع مین اگر وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ

کی یا پر پیش پڑھے تو کافر ہووے نوان پارہ سترھوان سورۂ انبیا کے چھٹے رکوع مین
اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کی یا پر [illegible] پڑھے تو کافر ہووے دسوان پارہ [illegible]
سورۂ شعرا کے پندرھوین رکوع مین اگر لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ [illegible]
کے ذال پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے گیارھوان پارہ بائیسوان سورۂ فاطر کے
چوتھے رکوع مین اگر اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا کی ہای لفظ اللہ پر پیش
پڑھے تو کافر ہووے بارھوان پارہ تئیسوان سورۂ صافات کے چھٹے رکوع مین اگر
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ کی ذال پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے
تیرھوان پارہ اٹھائیسوان سورۂ حشر کے چھٹے رکوع مین اگر الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ کی واو پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے چودھوان پارہ انتیسوان سورۂ
حاقہ کے پہلے رکوع مین اگر لَا یَاْکُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ کی ہمزہ پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے
پندرھوان پارہ انتیسوان سورۂ مزمل کے تیرھوین رکوع مین اگر
فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ کے نون پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے سولھوان
پارہ انتیسوان سورۂ مرسلات کے بائیسوین رکوع مین اگر فِیْ ظِلٰلٍ
کی ظا پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے سترھوان پارہ تیسوان سورۂ والنازعات
کے چوتھے رکوع مین اگر اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ کی ذال پر فتحہ پڑھے تو کافر ہووے

فصل چوتھی شمار آیات سجدۂ تلاوت کے بیان مین

اے مسلمانو جانو اور آگاہ ہو کہ آیات سجدۂ تلاوت قرآن مین چودہ ہین ایسا ہی
لکھا ہے کتب فقہ مین چنانچہ عبارت ہدایہ کی ہے سجود التلاوة فی القرآن
اربعة عشر [illegible] چودہ سجدے یہ ہین پہلا سورۂ اعراف کے آخر مین نزدیک
[illegible] عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
[illegible] دوسرا سورۂ رعد اس قول مین اللہ تعالی کے

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۞ تیسرا سورۂ نحل بین اس قول پر وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۞ چوتھا
سورۂ بنی اسرائیل بین نزدیک اس قول الٰہی کے اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا وَّيَقُوْلُوْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۞ پانچواں سورۂ مریم بین
نزدیک اس قول کے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
بُكِيًّا ۞ چھٹا سورۂ حج کی اول آیت اس قول پر ہے تعالیٰ کے اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
مَا يَشَآءُ ۞ ساتواں سورۂ فرقان نزدیک اس قول الٰہی کے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۞
آٹھواں سورۂ نمل نزدیک اس قول کے وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا
تُعْلِنُوْنَ ۞ نواں سورۂ الٓمّٓ تنزیل اس قول پر اللہ تعالیٰ کے اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۞ دسواں
سورۂ ص بین اس قول پر فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَّاَنَابَ ۞ گیارھواں حٰمٓ السجدہ نزدیک اس قول الٰہی تعالیٰ کے
لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۞ بارھواں سورۂ نجم بین نزدیک آخر قول کے
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۞ تیرھواں [illegible]

[illegible] اس قول کے فما لہم لا یؤمنون ٥ واذا قرئ
علیہم القرآن لا یسجدون ٥ چودھوان سورہ اقرأ
باسم ربک مین اس قول حق تعالی کے واسجد و
اقترب ٥ ایسا ہی لکھا ہی فتاوای عالمگیری
مین پس ای مسلمانوان مواضع مین قرآن تلاوت کرنے والے
پر اور سننے والے پر برابر ہی کہ بقصد سننے یا بغیر قصد کے
سجدہ کرنا واجب ہی ہدایہ اور طریق سجدہ تلاوت یہ ہو کہ
جب ارادہ کرے سجدہ کرنے کا تو پہلے اللہ اکبر کہے
کہے بلا ہاتھ اوٹھانے کے اور سجدہ کرے سجدہ سے اللہ اکبر کہکر سر اوٹھاوے
بلا تشہد اور سلام کے اور سجدے مین تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی کہے اور
اس سے کم نہ کہے ایسا ہی لکھا ہی فتاوای عالمگیری مین اور کنز الدقائق
و دیگر کتب فقہ مین ہی کہ سجدہ تلاوت نماز کے شرائط کے ساتھ درمیان دو تکبیر کے
بلا اوٹھانے ہاتھ و بلا تشہد و سلام کے کرے **ف** مستخلص الحقائق شرح
کنز الدقائق مین لکھا ہی کہ مراد ساتھ شرائط نماز کے یہ ہی کہ طاہر ہو جنابت اور حدث
اور حیض و نفاس سے اور کپڑا و مکان پاک ہو اور ستر ڈھکا ہو اور مستقبل قبلہ ہو
اور قبل و بعد اللہ اکبر کہے جیسے نماز مین سوا اسکے اور احکام سجدہ تلاوت
جن لوگونکو دریافت کرنا مقصود ہو تو فقہ کی کتابون مین دیکھین تصریح معلوم ہوگا
فصل پانچوین بیان تعداد سور و آیات و کلمات و حروف و اقسام سور
و غیرہ کلام مجید اے عزیز جان تو کہ بیچ تعداد سور و آیات و کلمات و حروف
قرآن کے اقوال بہت مختلف ہین اس لیے فقیر مؤلف نے جیسا کہ بستان
ابو اللیث مین دیکھا مطابق اوسکے ترجمہ کرکے جدول ذیل مین لکھا تمام

اصحاب و طلبائی متسلفین تحریر کرتا ہوں تاکہ کتاب دراز نہ ہو اور شائقین کو دریافت میں آسانی ہو جدول یہ ہے

تعداد سورہای قرآن مجید

نام	تعداد
بقول عبداللہ بن مسعود	۱۱۲
بقول مجاہد	۱۱۳
بقول ابی بن کعب	۱۱۶
بقول زید بن ثابت	۱۱۴

تعداد آیات قرآن مجید

نام	تعداد	نام	تعداد
بقول کوفیان	۶۲۳۶	بقول ابراہیم تیمی	۶۱۹۹
بقول عبداللہ ابن مسعود	۶۲۱۸	بقول بعض اہل شام	۶۲۵۰
بقول عبداللہ ابن عباس	۶۲۱۶	بقول بصریان	۶۲۱۴
بقول اسمٰعیل ابن جعفر مدنی	۶۲۱۴	بقول اہل شام	۶۲۲۶
بقول مکیان	۶۲۱۲	بقول عامۂ علما	۶۶۶۶

تعداد کلمات کلام مجید

نام	تعداد
بقول سعید اعرج	۷۶۴۳۰
بقول مجاہد	۷۰۲۵۰
بقول ابراہیم تیمی	۷۷۴۳۹
بقول عطاء خراسانی	۷۷۴۳۹
بقول عبدالعزیز بن عبداللہ	۷۷۴۳۶

تعداد جملہ حروف کلام مجید

نام	تعداد	نام	تعداد
بقول عبداللہ ابن مسعود	۳۲۲۶۷۰	بقول ابراہیم تیمی	۳۲۳۰۱۵
بقول عبداللہ ابن عباس	۳۲۳۶۷۱	بقول عبدالعزیز ابن عبداللہ	۳۲۳۰۰۰
بقول مجاہد	۳۲۱[illegible]	بقول ابراہیم نخعی	۳۲۳۰۱۵

تعداد ہر حروف مفرد کلام مجید							
ا [illegible]	ب [illegible]	ت ١٠١٩٩	ث ١٢٧٦	ج [illegible]	ح ٣٤٩٣	خ ٢[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ز ١٥٩٠	س ٥٨٩١	ش ٢٢٥٣	ص ٢٠١٣	
[illegible]	ط ١٢٧٤	ظ ٨٤٢	ع ٩٢٢٠	غ ٢٢٠٨	ف ٨٤٩٩	ق ٦٨١٣	
ك [illegible]	ل ٣٠٤٣٢	م ٢٦٥٦٠	ن ٢٥١٩٠	و ٢٥٥٣٦	ه ١٩٠٧٠	لا ٤٧٢٠	ي ٢٥٦٠٩

[illegible] قول زید بن ثابت کا صحیح تر ہے اور یہی قول [illegible] اصحاب [illegible]
[illegible] امام عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور مصاحف [illegible]
[illegible] ان بو اللیث نے اپنے خاتمہ رسالہ زینت القاری کے لکھا ہے کہ وجہ اختلاف
[illegible] یات کا یہ ہے کہ بعض نے ایک [illegible] کو دو کلمہ قرار دیا اور بعض نے [illegible] کلمہ ایسا ہی بعض نے
[illegible] ایک حرف قرار دیا ہے اور بعض نے دو حرف [illegible] بعض نے مثلاً
[illegible] آیت ایک سورۃ میں شمار کیا اور بعض نے [illegible] اختلاف [illegible] صحابہ و علما کے صحیح [illegible]
اختلاف مثل اختلاف قرأت قرآن کے ہے [illegible] سب صحیح ہے اور [illegible] زیادہ [illegible] کو قرآن شریف کے [illegible]
اور جاننا چاہیئے کہ قرآن شریف میں تمامی سورتیں اوپر چار قسم کے ہیں قسم اول وہ سورتیں [illegible] ناسخ
و منسوخ نہیں ہے وہ تینتالیس سورتیں ہیں اور دوسری [illegible] میں ناسخ و منسوخ دونوں ہیں [illegible]
میں تیسری [illegible] میں صرف منسوخ ہے اور ناسخ نہیں وہ چالیس سورتیں ہیں چوتھی قسم [illegible] صرف
ناسخ ہے اور منسوخ نہیں وہ چھ سورتیں ہیں [illegible]
[illegible] علم الناسخ والمنسوخ سے ترتیب دیکے جدول ذیل میں تحریر کرتا ہوں [illegible] یہ ہے

وہ سورتیں جن میں ناسخ و منسوخ نہیں ہے						
سورۂ فاتحہ	سورۂ یوسف	سورۂ یٰسین	سورۂ حدید	سورۂ رحمن	سورۂ صف	سورۂ جمعہ

سورہ حجرات	سورہ ملک	سورہ تحریم	سورہ مرسلات	سورہ الحاقہ	سورہ نوح	سورہ جن
سورہ نبا	سورہ انفطار	سورہ نازعات	سورہ مطففین	سورہ انشقاق	سورہ فجر	سورہ بروج
سورہ [illegible]	سورہ والشمس	سورہ واللیل	سورہ الم نشرح	سورہ والضحی	سورہ [illegible]	سورہ [illegible]
سورہ فیل	سورہ بینہ	سورہ زلزال	سورہ القارعہ	سورہ تکاثر	سورہ [illegible]	[illegible]
سورہ کوثر	سورہ قریش	سورہ ماعون	سورہ تبت	سورہ فلق	[illegible]	[illegible]

وہ سورتین جس مین ناسخ ومنسوخ دونو ہین

سورہ بقر	سورہ آل عمران	سورہ نساء	سورہ مائدہ	[illegible]
سورہ انبیا	سورہ توبہ	سورہ ابراہیم	سورہ مریم	[illegible]
سورہ حج	سورہ فرقان	سورہ شوری	سورہ طور	[illegible]
سورہ احزاب	سورہ سبا	سورہ مومن	سورہ مجادلہ	[illegible]
سورہ عصر	سورہ تکویر	سورہ مزمل	سورہ واقعہ	[illegible]

وہ سورتین جس مین صرف منسوخ ہی اور ناسخ نہین

سورہ رعد	سورہ انعام	سورہ ہود	سورہ یونس	[illegible]
سورہ اعراف	سورہ نحل	سورہ کہف	سورہ طہ	سورہ [illegible]
سورہ مومنون	سورہ اسری	سورہ نمل	سورہ قصص	سورہ ن
سورہ روم	سورہ سجدہ	سورہ ص	سورہ لقمان	سورہ فاطر
سورہ صافات	سورہ دخان	سورہ حم سجدہ	سورہ زمر	سورہ ق
سورہ جاثیہ	سورہ زخرف	سورہ احقاف	سورہ محمد	سورہ نجم
سورہ ممتحنہ	سورہ قمر	سورہ معارج	سورہ دہر	سورہ طارق
سورہ قیامہ	سورہ [illegible]	سورہ غاشیہ	سورہ عبس	سورہ کافرون

وہ سورتین جس مین صرف ناسخ ہی منسوخ نہین

سورہ فتح	سورہ طلاق	سورہ اعلی	سورہ حشر	سورہ تغابن	سورہ منافقون

اور قرات کی کتابون مین لکھا ہی کہ قران شریف مین چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتین ہین [illegible]

ایک ہزار آیت وعدہ اور ایک ہزار وعید و ایک ہزار امر و ایک ہزار نہی و ایک ہزار مثل و ایک ہزار قصص اور پانچسو آیت حلال اور حرام کی ہین اور ایکسو دعیہ اور چھیاسٹھ آیت منسوخ چنانچہ کسی نے نظم مین بھی ان عددونکو بیان کیا ہی وہ نظم یہ ہے **نظم**

آیت قرآن کہ خوب و دلکش اند — شش ہزار و شش صد و شصت و شش اند
یک ہزارش وعدہ و یک در وعید — یک ہزارش امر و یک نہی شدید
یک ہزارش مثال اعتبار — یک ہزارش قصہ ہای بے شمار
پانصد بحث حلال ست و حرام — صد ازان تسبیح صبح و ورد شام
شصت و شش ناسخ ست منسوخ از حساب — در عمل نہ در قرائت نہ کتاب
یکصد ست و چاردہ سورہ دران — چاردہ سجدہ دگر دہ وقف دان

ایضاً

گفت یک می نقیبے ہوش مند — نقطۂ اللہ در کلام اللہ چند
گفتش بشنو ز من ای نامدار — دو ہزار و پانصد و ہشتاد و چار

نقل از خاتمۂ رسالۂ مقصود القاری

اب ان سورتونکی جو کہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ مین نازل ہوئی ہین رسالۂ سبیل الرسوخ فی علم الناسخ والمنسوخ سے ترجمہ کرکے جدول ذیل مین درج کرتا ہون

تعداد ان سورتونکی جو کہ مکہ معظمہ مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہین

سورۂ علق	سورۂ ن	سورۂ مزمل	سورۂ مدثر	سورۂ تبت
سورۂ تکویر	سورۂ اعلیٰ	سورۂ واللیل	سورۂ فجر	سورۂ والضحیٰ
سورۂ الم نشرح	سورۂ عصر	سورۂ عادیات	سورۂ کوثر	سورۂ تکاثر
سورۂ ماعون	سورۂ کافرون	سورۂ فیل	سورۂ اخلاص	سورۂ نجم
سورۂ عبس	سورۂ قدر	سورۂ والشمس	سورۂ بروج	سورۂ تین
سورۂ قریش	سورۂ القارعۃ	سورۂ قیامہ	سورۂ ہمزہ	سورۂ مرسلات

سورهٔ ق	سورهٔ بلد	سورهٔ طارق	سورهٔ قمر	سورهٔ ص	سورهٔ اعراف
سورهٔ جن	سورهٔ یٰس	سورهٔ فرقان	سورهٔ فاطر	سورهٔ مریم	سورهٔ طٰہٰ
سورهٔ واقعہ	سورهٔ شعرا	سورهٔ نمل	سورهٔ قصص	سورهٔ اسریٰ	سورهٔ یونس
سورهٔ ہود	سورهٔ یوسف	سورهٔ حجر	سورهٔ انعام	سورهٔ والصافات	سورهٔ لقمان
سورهٔ سبا	سورهٔ زمر	سورهٔ مومن	سورهٔ حٰم السجدہ	سورهٔ شوریٰ	سورهٔ زخرف
سورهٔ دخان	سورهٔ جاثیہ	سورهٔ احقاف	سورهٔ ذاریات	سورهٔ غاشیہ	سورهٔ کہف
سورهٔ نحل	سورهٔ نوح	سورهٔ ابراہیم	سورهٔ انبیا	سورهٔ مومنون	سورهٔ تنزیل السجدہ
سورهٔ طور	سورهٔ ملک	سورهٔ حاقہ	سورهٔ معارج	سورهٔ نبا	سورهٔ نازعات
سورهٔ انفطار	سورهٔ انشقت	سورهٔ روم	سورهٔ عنکبوت	سورهٔ مطففون	

تعداد اون سورتونکی جو مدینہ منورہ مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہین

سورهٔ بقرہ	سورهٔ انفال	سورهٔ آل عمران	سورهٔ احزاب	سورهٔ ممتحنہ	
سورهٔ نساء	سورهٔ زلزال	سورهٔ حدید	سورهٔ محمد	سورهٔ رعد	
سورهٔ رحمن	سورهٔ دہر	سورهٔ طلاق	سورهٔ بینہ	سورهٔ حشر	
سورهٔ فلق	سورهٔ ناس	سورهٔ نصر	سورهٔ نور	سورهٔ حج	
سورهٔ منافقون	سورهٔ مجادلہ	سورهٔ حجرات	سورهٔ تحریم	سورهٔ الصف	
سورهٔ جمعہ	سورهٔ تغابن	سورهٔ فتح	سورهٔ توبہ	سورهٔ مائدہ	سورهٔ [illegible]

ف اختلاف کیا ہی علمانے اسمین کہ سب کے آخر مکہ معظمہ مین کون سورت نازل ہوئی ہے بقول ابن عباس رضی اللہ عنہ سورهٔ عنکبوت اور بقول عطا و ضحاک سورهٔ مومنون اور کہا مجاہد نے کہ سب کے پیچھے مکہ معظمہ مین سورهٔ مطففون نازل ہوئی ہے پس بروایت علمای ثقات مکہ معظمہ مین تراسی سورتین نازل ہوئین اور مدینہ طیبہ مین سب کے آخر سورهٔ مائدہ نازل ہوئی ہی اور بعضونکے نزدیک سورهٔ توبہ اور سورهٔ فاتحہ اول بار مکہ معظمہ مین اور دوسری بار مدینہ طیبہ مین نازل

ہوئی ہے اور نزول سُور مین علما کا اختلاف ہے بعض کہتے ہین کہ مکی ہے اور بعض کہتے ہین کہ مدنی ایسا ہی لکھا ہے رسالہ سبیل الرسوخ فی علم الناسخ والمنسوخ مین

جدول اسامی تیس ۳۰ پارہ قرآن مجید

الٓمّٓ ۱	سَیَقُوْلُ ۲	تِلْکَ الرُّسُلُ ۳	لَنْ تَنَالُوْا ۴	وَالْمُحْصَنٰتُ ۵
لَا یُحِبُّ اللّٰهُ ۶	وَاِذَا سَمِعُوْا ۷	وَلَوْ اَنَّنَا ۸	قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ ۹	وَاعْلَمُوْا ۱۰
یَعْتَذِرُوْنَ ۱۱	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۱۲	وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۱۳	رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ ۱۴	سُبْحٰنَ الَّذِیْ ۱۵
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ ۱۶	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ ۱۷	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۸	وَقَالَ الَّذِیْنَ ۱۹	اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ۲۰
اُتْلُ مَا اُوْحِیَ ۲۱	وَمَنْ یَّقْنُتْ ۲۲	وَمَا لِیَ لَا اَعْبُدُ ۲۳	فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴	اِلَیْهِ یُرَدُّ ۲۵
حٰمٓ ۲۶	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۲۷	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸	تَبَارَكَ الَّذِیْ ۲۹	عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوان سخنور و نکاز لہ ربا آخر ضیاء الدین احمد ضیا تخرج خاتمہ تحریر کرتا ہی جادۂ امتثال امر پیر ہر و چشم قدم دھرتا ہی

سبحان اللہ و بحمدہ یہ آداب القرآن کیا ہی عمدہ رسالۂ فیض رسان ہے جسکا نام تاریخی بہ فضائل القرآن ہے

قطعہ بقاعدۂ تخرجہ از راقم

قطعہ بقاعدۂ تخرجہ از راقم	شد مرتب چنین رسالۂ فیض	فکر سنہ گزید و حسبان
جوشش خامہ ام چو سر بر داشت	شد نقش فضائل القرآن ۱۳۰۱	مؤلف ایسکے جناب فیض ب

سید السادات مجمع الکرامات مولانا الاعظم مولوی سید شاہ محمد اشرف عالم صاحب ہیں ادام اللہ برکاتہ الی یوم الدین و مد ظلالہ علی مفارق الطالبین قبل اسکے جناب ممدوح نے ایک کتاب مجمع الآداب جسکی تاریخ نسخۂ اشرف ہے تالیف کرکے مطبع نامی نظامی واقع کانپور بدل بسیل فرمائی چنانچہ ممدوح اکابر آفاق مجمع مکارم اخلاق جناب مولوی محمد عبد الرحمن خانصاحب کے حسن اہتمام سے جو اوس مطبع کے نامی گرامی مہتمم ہیں بہت صحیح و درست چھپکر شائع ہوئی ناظرین کے مطبوع طبائع ہوئی اب یہ دوسرا رسالہ موسومہ بآداب القرآن جو اہل اسلام و ایمان کے لیے آئین تلاوت و قانون قرات ہی مطبع مذکور میں روانہ ہوتا ہی انشاء اللہ تعالی عنقریب چھپکر مشتہر زمانہ ہوتا ہی لراقمہ

خدا بہرہ ور اون سبھو نکو کرے ⁂ پڑھے جو کوئی اسکو یا جو لکھے

ارباب عقیدت و ارادت پر مخفی و محتجب نرہے کہ جناب مؤلف صاحب سجادہ نشین خانقاہ حضرت مخدوم مولانا شاہ شہباز محمد دیورہ قدس اللہ سرہ العزیز کے ہیں اور انکے اجداد امجاد میں سے سید حاجی خیر الدین علیہ الرحمہ او رصاحبزادہ اونکے مولانا شاہ خطاب قدس سرہ کہ سکر اونکا بخارا شریف تھا بعد زیارت حرمین شریفین بطریق سیر وارد مقام دیورہ ہوے اور وہان سکونت اختیار کی پھر بعد وفات سید حاجی خیر الدین مولانا سید شاہ خطاب فرزند ارجمند انکے حضرت مولانا شہباز محمد قدس سرہ چونکہ ولایت بھاگلپور کی روز ازل سے بنام نامی قدوۃ السالکین

زبدۃ السالکین حضرت مولانا شہباز محمد نامزد ہوئے لیے یہان اقامت گزین ہو متقامت پذیر ہوئے حسب آفتاب عالمتاب کرامت وخرق ولایت شہبازی سے طلوع ہونے لگا عالم عالم شرق سے غرب تک انوار [illegible] ہوگیا [illegible] ظاہر ہونے لگین دور دور سے طالبین [illegible] [illegible] کیسے کیسے [illegible] سے ترقی [illegible] [illegible] اپنی اپنی مرادین پاتے تھے جیسا کہ [illegible] وغیرہ میں مذکور ہے کرامات شہبازی [illegible] خلفا نے خرقہ خلافت پایا عالم میں خرق عادت کرامت کا شہرہ ہوا [illegible] [illegible] کرامات [illegible] [illegible] میں پڑھتے تھے جب سبق پڑھ چکتے آفتاب کو دیکھا کرتے ایک روز لڑکون نے [illegible] پاس آکر [illegible] کہ شہباز [illegible] نہیں [illegible] سبق لے کے اور آپ کو دیکھنے میں اوستاد نے [illegible] خفا ہو کر کہا کسواسطے سبق یاد [illegible] [illegible] آفتاب میں لکھا ہے اوستاد نے جب دیکھا صاف [illegible] ہو گئے [illegible] ایک پیر کے دربار میں [illegible] کا جی میں کچھ [illegible] لاؤ جو کچھ چاہے سو یہان شہباز سے لے مراد اپنی شہنشاہ سے لے غزل از راقم

مرغ دل کا ہی نشیمن آشیان شہباز کا	چھوڑ کر جاؤں کہاں ہوں آستان شہباز کا
[illegible] کی عالم بالا سے برتر ہی کہین	ہے تفرج گاہ بیشک لامکان شہباز کا
روضۂ شہباز ہو گیا ہی جہان میں پر بہار	چار باغ خلد سے ہی بوستان شہباز کا
فرش گل کا بچھا دیتا ہی فراش بہار	تا کرے گلگشت اور سیر باغبان شہباز کا
[illegible] میں ہے یون نغمہ سنج	بلبل دل کے لیے ہے گلستان شہباز کا

جب [illegible] کی [illegible] ہیں | پھر کون [illegible] خوان شہباز کا
اس لائق [illegible] ہیں [illegible] | نا شیر بردار اک ہے آسمان شہباز کا
[illegible] | اس [illegible] شہباز کا
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
کیوں [illegible] ضیا [illegible] | [illegible]

قصیدۂ فارسی در مدح قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین [illegible]
حضرت مولانا شہباز محمد قدس اللہ سرہ العزیز

[illegible] | یارب [illegible] باد [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] گردش گردون [illegible] | مانند شیر شرزہ دوان [illegible]
خون ریختست [illegible] ترک فلک مدام | خون [illegible]
دیدیم چو [illegible] سنگدل | [illegible]
[illegible] ہمچو من [illegible] | [illegible]
شاہست شاہباز [illegible] | [illegible]
[illegible] اگر [illegible] کوی شاہباز | [illegible] چرخ بلند [illegible]
سیمرغ وہم و فکر باوجِ صفات او | چون [illegible] علم [illegible]
مسکین فقیر و ہادی خلق ست شاہباز | [illegible]
اندر صفات [illegible] رحیم و کریم اوست | باشد [illegible]
[illegible] رحمت حق [illegible] شاہ | [illegible] لطف [illegible]
[illegible] بروی عقیدت [illegible] | [illegible] فیض [illegible]

[illegible] حیات آمده
اسم رسول پاک بشهبا زگشت ضم

اندر سفر [illegible] اگر [illegible]
شام غریب گشت مبدل به صبحدم

از شرق تا بغرب به صید شاه باز
در دام بدگیش اسیر اند خاص و عم

بر درگهش کسیکه نهاده سر نیاز
شد سرور مکرم و سردار محتشم

آن سر حکم ترا بسره ور کند
هر کام جان که هست ترا می رسد بهم

آرد سروش مژده رحمت بهر زمان
داری سر نیاز به تسلیم حکم [illegible]

مطلع ثانی

ای آنکه فیض عام تو گردید چون علم
هستند فیضیاب به خلق لاجرم

ای همت تو باد همیشه بکار [illegible]
باشیم تا که دور [illegible] [illegible]

[illegible] آفتاب ذره نوازی [illegible]
[illegible] هستی و [illegible]

خواهم همی که دست [illegible] گوهر [illegible]
[illegible] نوازی بنده [illegible]

[illegible]
[illegible] چون [illegible]

[illegible]
[illegible] خورشید شد رقم

[illegible]
آن کار [illegible] نور با ظلم

در موکبت [illegible]
اجلال [illegible] شهامت و رفعت بعد حشم

با بندگان حضرت والا بصد نیاز
ایمان چو عاشقست هم آغوش با صنم

لطف و کرم سخاوت و احسان بهر کس است
مانند ابر دست [illegible] پاک [illegible]

حاتم زرشک مرد چو بشنید بار بار
این بذل این سخاوت این جود این کرم

تیغ جلال گر بکشی از نیام آن
چون روبه شیر رو بنهد در گریز دم

سام از حسام قهر تو لرزان بخود چو بید
رستم بر شجاعت عالی [illegible] کم

پیش سگان کوی تو شیران به چشم [illegible]
چون [illegible] دم

وقتیکه شمع حال فسردی بحالمی
بخت رسا رساند مرا بر در کریم
گشتم ببارگاه خداوند باریاب
وقتم خوش است شکر خداوند کارساز
اکنون ز بعد وصف جهان بکای ضیا
یارب بذات پاک خود و هم صفات خویش
عرضی قبول کن که تضرع همین کنم
باد ا مدام بر سر ما ظل شاهباز
باشد ز فیض بخشش او فیضیاب دوست
تشویش و ذکر حبیبش بهر دیار

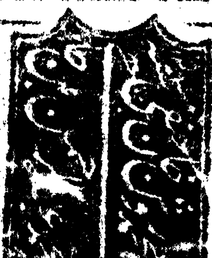
فیضی ز ... ضمیر منیر ...
ورنه کجا ... کجا ...
دائم بروزگار خود این وقت ...
هستم چو عندلیب درین گلشن ارم
اشعار آبدار بدعوت کمی رقم
یارب بحق آنکه بود شافع امم
چشم عنایت است ترا خود بحال هم
با این همه کرامت و با این همه نعم
دشمن برنج و غصه بگیرد و غم
بادا ... بحکم تو بالنون والقلم

... تاریخ وفات ... ادامت ... تعداد عمر حضرت مولانا مخدوم
شاهباز محمد قدس الله سره العزیز شریف بخانه و قرطاس داده ... تفصیلش این است

تولد حضرت مولانا شاهباز ... در سنه ... هجری
در سن پنجم جلوس همایون بادشاه خلد الله ملکه و
تعداد عمر آنحضرت نود و پنج سال —

تاریخ ... بکلمه ... ساکن ... در سنه ...

تاریخ وفات حضرت شاهباز ... شهر صفر روز شنبه سنه
نبوی ... پادشاه غازی ...
جسکی تاریخ ... نکلتی ہے



وجه مهر و دستخط

برای سند اینمعنی که کتاب هذا مطبوع مطبع نظامی است
مهر و دستخط مهتمم بر خاتمه آن ثبت گردید فقط